REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

جلد ۴۹/۱۴ | ۸ وفا ۱۳۳۹ ہش ۸ جولائی ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۵۴

قبرص کی آزادی کے معاہدہ پر دستخط کر دیئے گئے

ماہ اگست میں اس جزیرہ کی آزادی کا باضابطہ اعلان ہو جائیگا

نکوسیا ۷ جولائی۔ گورنر قبرص آرچ بشپ مکاریاس اور ڈاکٹر فاضل کوچک نے ایک معاہدے پر ابتدائی دستخط کر دیئے ہیں جس کی وجہ سے جزیرہ قبرص کی آزادی کے اعلان میں جو رکاوٹیں تھیں وہ رفع ہو گئی ہیں۔ اس معاہدے سے یہ توقع پیدا ہو گئی ہے کہ ۱۶ اگست میں قبرص کی آزادی کا اعلان ہو جائے گا۔ واضح رہے کہ جزیرے کو آزادی دینے پر فروری ۱۹۵۹ء میں اتفاق ہو گیا تھا۔ لیکن برطانوی فوجی اڈوں سے تعلق رکھنے والے مختلف مسائل کی وجہ سے ابھی تک یہ جزیرہ آزادی حاصل نہیں کر سکا تھا۔ اب ان اڈوں سے متعلق سارے امور کا تصفیہ ہو گیا ہے۔ آزادی کی راہ میں اگر کوئی رکاوٹ باقی ہے تو وہ صرف برطانوی پارلیمنٹ کی منظوری اور جزیرے کے عام انتخابات ہی کی ہے۔ کل جمہوری کابینہ کے اجلاس میں فیصلہ ہوا تھا کہ عام انتخابات ۳۱ جولائی کو ہوں گے ÷

میٹرک کے امتحان میں نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

۷۳ طالبات میں سے ۶۵ کامیاب ہوئیں نتیجہ کی اوسط ۸۹ فیصد سے زائد رہی

یہ خبر جماعت میں خوشی سے سنی جائے گی کہ امسال میٹریکولیشن کے امتحان میں ربوہ کے نصرت گرلز ہائی سکول کا نتیجہ اللہ تعالے کے فضل سے بہت شاندار اور خوشکن رہا۔ سکول کی طرف سے ۷۳ طالبات امتحان میں شامل ہوئی تھیں جن میں سے ۶۵ کامیاب ہوئیں۔ گویا نتیجہ کی اوسط ۸۹ فیصد سے بھی زائد رہی جبکہ ثانوی تعلیمی بورڈ کے مجموعی نتیجہ کی اوسط صرف ۶۰.۸ فیصد ہے۔ ۱۶ طالبات نے فرسٹ ڈویژن حاصل کی۔ قانتہ شاہدہ صاحبہ بنت مکرم خان صاحب قاضی محمد رشید صاحب (سابق وکیل المال) سکول میں اول رہیں۔ صادقہ قمر صاحبہ بنت مکرم پیر محمد صاحب دوم اور عزیزہ بیگم صاحبہ بنت مکرم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی سوم رہیں۔ اللہ تعالے یہ کامیابی مبارک کرے آمین۔ (مفصل نتیجہ کل شائع ہوگا)

لاہور اور سرگودھا کے درمیان فاسٹ پسنجر ٹرین

لائل پور ۷ جولائی۔ سرگودھا اور لاہور (براستہ ہنڈیوالی اور سانگلہ ہل) کے درمیان ایک فاسٹ پسنجر ٹرین چلانے کے انتظامات کو آخری شکل دے دی گئی ہے۔ نئی ٹرین سرگودھا سے روزانہ چار بجے صبح روانہ ہو کر ۸ بجے صبح لاہور پہنچے گی۔ اور لاہور سے پانچ بجے صبح روانہ ہو کر نو بجے صبح سرگودہا پہنچ جایا کرے گی۔ اس طرح یہ ٹرین ایک سو چھتیس میل کا فاصلہ صرف ۴ گھنٹے میں طے کیا کرے گی ÷

— لندن ۷ جولائی۔ آج ایک اعلان میں بتایا گیا کہ برطانوی لیبر پارٹی کے ڈپٹی لیڈر باسٹھ سالہ اینورین بیوان کی عام حالت رات سے مزید خراب ہوتی چلی جا رہی ہے اور اب یہ خطرناک حد تک نازک ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہٗ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

احباب جماعت خاص توجہ التزام اور درود الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔

آمین اللّٰھم آمین

برطانوی اڈوں سے یو ۲ طیاروں کی پرواز کا مسئلہ

لندن ۷ جولائی۔ برطانوی اڈوں سے امریکہ کے یو ۲ طیاروں کی پرواز پر دارالعوام میں وزیر اعظم ہیرلڈ میکملن اور لیبر اپوزیشن کے لیڈروں میں متعدد جھڑپیں ہوئیں جن سے ایوان میں خاصہ ہنگامہ برپا رہا۔ لیبر لیڈروں ہیو گیٹسکل اور ڈینس ہیلے نے امریکہ کے ان سرکاری بیانات کا حوالہ دیا کہ یو ۲ طیارے لیکن ہیتھ (سفوک) اڈے سے سویٹ روس پر پرواز کرتے رہے۔ ڈینس ہیلے نے پوچھا کہ برطانوی حکومت سے ایسی پروازوں کی منظوری حاصل کی گئی تھی۔ وزیر اعظم میکملن نے جواب دیا کہ اگر یہ سوال تحریری طور پر پوچھا جائے۔ تو میں اس کا جواب دینے کی کوشش کروں گا۔ مسٹر میکملن کے اس جواب پر ایوان میں سخت ہنگامہ بپا ہو گیا ÷

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۸ر جولائی ۶۰ء

ان اجری الا علی اللہ

الفضل مورخہ ۶ جولائی ۶۰ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو پرانا خطبہ شائع ہوا ہے جو آپ نے قادیان میں ۱۴ر دسمبر ۱۹۴۲ء کو فرمایا تھا۔ اس خطبہ میں آپ نے احباب کو وقف زندگی کے متعلق چند امور کی توجہ دلائی ہے۔

وقف زندگی اور سادہ زندگی کا تعلق جو ایک الٰہی جماعت کے ساتھ ہے وہ احباب سے مخفی نہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ میں اصولی بات جو بیان فرمائی ہے وہ یہی ہے کہ الٰہی جماعت کو معمول سے زیادہ قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ اور یہ قربانیاں بغیر کسی صلہ کی امید سے کرنی پڑتی ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دین کی اشاعت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں وہ تمام دنیاوی فوائد سے بالا ہو کر کھڑے ہوتے ہیں۔ قرآن کریم میں انبیاء علیہم السلام کا جہاں جہاں ذکر آتا ہے اکثر وہاں اس بات کی بھی اللہ تعالیٰ نے وضاحت کی ہے کہ بندگان حق جو کام کرتے ہیں۔ وہ کسی دنیوی منفعت کے پیش نظر نہیں کرتے بلکہ وہ اپنے کام کے اجر کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتے ہیں چنانچہ تقریباً ہر نبی نے اپنی قوم سے یہی بات کہی ہے کہ میں جو اللہ تعالیٰ کی طرف تم کو بلاتا ہوں۔ کسی اجر کی وجہ سے نہیں جو آپ لوگوں کی طرف سے مجھے مل سکتا۔ میں اپنے اس کام کا آپ سے کوئی اجر طلب نہیں کرتا بلکہ میرا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ میں یہ کام محض آپکی خیرخواہی کے لئے کرتا ہوں۔ اس سے اگر کوئی فائدہ ہوگا۔ تو آپ کو ہی ہوگا۔ مجھے اس سے کوئی غرض نہیں۔ میں لِلّٰہ یہ کام کرتا ہوں اور اس لئے کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کام کے لئے کھڑا کیا ہے

اس طرح جو سعید روحیں بندہ حق کی آواز پر لبیک کہتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے کام میں اس کی امداد کے لئے کھڑی ہوتی ہیں۔ وہ بھی بغیر کسی اجر کی امید کے قربانیاں کرتی ہیں اور ہر قسم کی ذاتی خواہشات ترک کر دیتی ہیں۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دیتے ہیں اور کسی توقع کے بغیر اپنا سب کچھ صرف کر دیتے ہیں۔ ان لوگوں کو خود اسی کام میں لطف حاصل ہوتا ہے اور سچ ہے کہ ان کا وجود اللہ تعالیٰ نے اس کام کی تکمیل میں جو جدو جہد کرتی پڑتی ہے۔ اس میں دکھ دیا ہوتا ہے انہیں چین ہی نہیں آتا تا وقتیکہ وہ اپنا کام کریں جس کے لئے وہ کھڑے ہوتے ہیں وہ دنیا کے تمام لذائذ کو ترک کر دیتے ہیں ترک کرنا کیا ان کو دُنیا کے لذائذ میں کوئی لطف ہی حاصل نہیں ہوتا۔ ان کی حالت اس شخص کی مانند ہو جاتی ہے جس کا کوئی عزیز مر گیا ہو یا اس پر کوئی ایسی مصیبت آ پڑی ہو جس میں انسان سب کچھ بھول جاتا ہے اور کھانے پینے کا بھی ہوش نہیں رہتا۔

یہ حالت اکثر انسانوں پر آتی رہتی ہے کہ وہ کسی کام کی فکر میں ایسے منہمک ہوتے ہیں کہ انہیں کھانا پینا بھی نہیں سوجھتا ان کے ذہن میں صرف وہی چیز ہوتی ہے جو ان کی فکر و غور سے تعلق رکھتی ہے۔ ایسی حالت میں ان کو کوئی دوسرا کام خواہ وہ کتنا دلچسپ ہو اچھا نہیں لگتا۔ اس کو اپنے عزیز بھی اس وقت اچھے نہیں لگتے۔ اپنے دوستوں سے وہ الگ ہو جاتا ہے اور دنیا کے دوسرے دھندوں کو چھوڑ دیتا ہے اور اسی دھن میں لگ جاتا ہے اور جب تک اس پر یہ حالت طاری رہتی ہے۔ اس وقت تک دُنیا کے تمام لذائذ اس کی نظر میں ہیچ ہو کر رہ جاتے ہیں

یہی حالت ہے۔ بندگان حق کی جو اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ——— یہ ان کی زندگی کا مقصد ہوتا ہے۔ وہ اپنی زندگی اسی کام میں لگا دیتے ہیں۔ اسلئے ان کو دنیا کے کسی فائدہ کی پرواہ نہیں ہوتی۔ ان کو اسی جد و جہد میں دراصل وہ اجر مل جاتا ہے۔ جس کے سامنے دنیاوی اجر کوئی وقعت نہیں رکھتے جس کے سامنے دنیاوی شان و شوکت دنیاوی لذائذ بلکہ عزیز و اقارب بھی ہیچ ہوتے ہیں خویش و اقارب کیا ایسا شخص خود اپنی زندگی اپنی اولاد تک سے بے پرواہ ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ تارک الدنیا ہو جاتا ہے۔ نہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے کام بھی وہ فرض سمجھ کر ادا کرتا ہے۔ اور دنیاوی کام بھی کرتا ہے۔ تو اس کے پیش نظر اللہ تعالیٰ کا ہی کام ہوتا ہے

جماعت احمدیہ بھی اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کا ہر فرد مکلف ہے کہ بغیر اجر کی کسی توقع کے اس کام کو سرانجام دے اور اپنی زندگی کا ہر لمحہ اس میں صرف کر دے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے الفاظ میں

"یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے ہمیشہ ہی کھلے رہتے ہیں۔ مگر انبیاء کے زمانہ میں ایسے کھلتے ہیں کہ دوسرے زمانوں میں اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔ انبیاء کے زمانہ میں غیر معمولی طور پر یہ دروازے کھلے ہوتے ہیں۔ اور اس زمانہ کی قربانیاں بہت قیمت رکھتی ہیں مسلمانوں میں ایسے بادشاہ بھی گذرے ہیں جنہوں نے بادشاہتیں ترک کر دیں۔ اور فقیر ہو گئے۔ مگر اکثر لوگ ان کے نام سے بھی آگاہ نہیں ہیں۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ نے ہزار دو ہزار روپے کی صدائیں دیں اور سب لوگ اس قربانی سے واقف ہیں۔ مالی لحاظ سے اگر دیکھا جائے۔ تو ان سے بہت زیادہ قربانیاں کرنے والے بھی موجود ہیں۔ مگر ان کی وہ قدر و منزلت نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دونوں کے حالات میں بڑا فرق ہے۔ جب بعض بادشاہوں نے بادشاہتیں چھوڑ دیں۔ تو اس وقت مسلمان بادشاہ تھے۔ اور بادشاہت چھوڑنے والے یہ جانتے تھے۔ کہ ہماری اس قربانی سے ہماری قوم کو نقصان نہیں پہنچے گا۔ لیکن حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ نے جب قربانی کی۔ تو جانتے تھے کہ بظاہر وہ اپنا اور اپنی اولاد کا خون کر رہے ہیں۔ اسی طرح آج جو نوجوان سلسلہ کے لئے زندگی وقف کرتا ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے۔ جیسے کوئی ایسا شخص جو تیرنا نہ جانتا ہو۔ سمندر میں کود پڑے . . . . یہ غلط ہے کہ مومن اسلئے قربانی کرتا ہے کہ اسے ترقیات کی امید ہوتی ہے۔ اگر ترقیات کے وعدے نہ ہوتے۔ فرض کرو۔ حیات بعد الموت نہ ہو۔ جنت دوزخ بھی نہ ہو۔ تب بھی مومن خدا تعالیٰ کے لئے قربانی کرنے میں کبھی تامل نہ کرے گا۔ عام لوگ جو قوم کے لئے قربانیاں کرتے ہیں یا ملک کے لئے کرتے ہیں کیا ان کو یقین ہوتا ہے کہ مرنے کے بعد اس کا کوئی صلہ انہیں ملے گا۔ سو میں سے ایک بھی اس بات کا قائل نہ ہوگا۔ مگر پھر بھی دیکھو لوگ کس طرح جانیں دیتے ہیں۔ پس یہ خیال بالکل غلط ہے کہ مومن کی قربانی صلہ کے لالچ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ انبیاء کے ابتدائی زمانہ میں تو صلہ کی امید کا خیال بھی غلطی ہے۔ اسلئے یہ زمانہ قربانی کے لئے بہترین زمانہ ہوتا ہے۔" (الفضل ۶ جولائی ۶۰ء)

اصل چیز وہ قربانیاں ہیں۔ جو ایسی جماعت کا ہر فرد دیتا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے کام کے لئے کھڑی ہوتی ہے۔ مگر قربانیوں کے بھی مختلف حلقے ہوتے ہیں۔ ہر شخص وہی قربانی کر سکتا ہے۔ جس کی اس کو توفیق ہوتی ہے ایک مالدار شخص اپنے مال کی قربانی کرتا ہے۔ ایک دوسرا شخص جو مالدار تو نہیں مگر کوئی خاص قابلیت رکھتا ہے۔ وہ اپنی قابلیت کی قربانی کرتا ہے۔ ایک شخص اپنی اولاد اور اپنی جان اور اپنے وقت کی قربانی کر سکتا ہے۔

اسلئے وہ انہی چیزوں کی قربانی دیتا ہے اور ایسی ہی قربانی مفید بھی ہوتی ہے۔ اسلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس خطبہ میں جو وقف زندگی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس میں کچھ شرائط رکھی ہیں۔ یہ خطبہ دراصل قابلیت کی قربانی کے متعلق ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تعلیم یافتہ احباب سے وقف زندگی کا مطالبہ ہے۔

اعلان

جملہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ لاہور ڈویژن کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کے زیر اہتمام لاہور ڈویژن کی جو تربیتی کلاس مورخہ ۱۰ر جولائی ۱۹۶۰ء سے شروع ہوتی تھی۔ وہ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر ملتوی کر دی گئی ہے۔ اب یہ کلاس مورخہ ۱۴ر اگست ۱۹۶۰ء بروز اتوار مسجد احمدیہ دہلی دروازہ میں شروع ہوگی۔ اور ۲۱ر اگست ۶۰ء تک جاری رہے گی۔ (قائد علاقائی لاہور ڈویژن)

ولادت و درخواست دعا

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو مورخہ ۱۵ جون ۶۰ء کو نیروبی (مشرقی افریقہ) میں دوسرا پوتا عطا فرمایا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اسکے بھائی بہن والد (عزیز عبداللطیف) اور والدہ کو صحت کے ساتھ نیک۔ باعمر۔ اقبال مند اور سلسلہ کے سچے خادم بنائے اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین ——— (نوٹ:- آپنے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں) خاکسار شیخ عبدالغنی آف کمپالا مشرقی افریقہ حال راولپنڈی۔ دنہ روڈ A/11

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ

فرمودہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۵ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں ہیڈ کوارٹر زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے :

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ و ارفع شان

ایک دوست نے عرض کیا کہ کیا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی اعمال کے مطابق ہی بدلہ ملے گا۔ حالانکہ آپؐ کی شان تو بہت ارفع و اعلیٰ ہے۔

حضور نے فرمایا :-

اگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان ارفع و اعلیٰ ہے۔ تو کیا آپؐ کے اعمال سب سے ارفع و اعلیٰ نہیں ہیں۔ اور اگر آپؐ کے اعمال ارفع و اعلیٰ ہیں تو لازمی بات ہے کہ آپؐ کو جزا بھی ارفع و اعلیٰ ملے۔ آپ کو غالباً اس بات سے شبہ پڑا ہے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ہم ہر انسان کو اس کے

اعمال کے مطابق

بدلہ دیں گے۔ حالانکہ اس لفظ مطابق کی اللہ تعالےٰ نے خود تشریح کر دی ہے کہ کسی کو ہم سات گنا کسی کو دس گنا اور کسی کو ستر گنا اور کسی کو سو گنا بدلہ دیں گے۔ پس جب ہم لفظ مطابق بولتے ہیں۔ تو قرآن مجید کی تمام آیات جو اس مضمون کی ہیں۔ اس میں شامل ہوتی ہیں۔ مطابق سے

مراد یہ ہے

کہ اگر کسی شخص کو اس کے عمل کا سات گنا اجر ملتا ہے۔ تو یہ اس کے عمل کے مطابق ہے اگر کسی کو دس گنا اجر ملتا ہے تو یہ اس کے عمل کے مطابق ہے اور اگر کسی کو اس کے عمل کا ستر گنا اجر ملتا ہے تو یہ اس کے عمل کے مطابق ہے اور اگر کسی شخص کو اس کے عمل کا بدلہ سو گنا ملتا ہے تو یہ اس کے عمل کے مطابق ہے۔

پس ہر شخص کو جو جزا اس کے عمل کے بدلہ میں ملے گی۔ خواہ وہ اس کے عمل سے سات گنا ہو۔ یا دس گنا یا ستر گنا ہو یا سو گنا۔ وہ اس کے عمل کے مطابق کہلائیگی۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ جزا حساب کے ساتھ بھی ہوگی اور بغیر حساب کے بھی۔ یعنی اعمال کا بدلہ حساب سے بھی دیں گے اور بغیر حساب کے بھی دیں گے

ایک اور بات

جس کا ازالہ کر دینا ضروری ہے۔ وہ یہ ہے کہ لوگ نادانی سے صرف ظاہری فعل کا نام عمل رکھ لیتے ہیں۔ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی چار رکعتیں نماز پڑھی۔ اور ہم نے بھی چار رکعتیں نماز پڑھی۔ تو دونوں کا عمل برابر اور دونوں کا بدلہ بھی برابر ہوگا۔ حالانکہ ایسا نہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ہم بعض کو ان کے اعمال کا بدلہ سات گنا دیں گے۔ اور بعض کو دس گنا۔ بعض کو ستر گنا اور بعض کو سو گنا۔ اب

فرض کرو

ایک شخص نے چار رکعتیں پڑھیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اس کے ثواب کو بڑھایا نہیں۔ تو اسے چار رکعت کا ثواب ہوگا دوسرے شخص نے بھی چار رکعتیں پڑھیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اسے دس گنا ثواب دیا۔ یعنے اسے چالیس رکعتوں کا ثواب مل گیا ایک تیسرے شخص نے بھی چار رکعتیں پڑھیں۔ لیکن اللہ تعالےٰ نے اسے ستر گنا ثواب دیا۔ تو اسے دو سو اسی رکعتوں کا ثواب مل گیا۔ چوتھے شخص نے بھی چار ہی رکعتیں پڑھیں۔ لیکن اسے اللہ تعالےٰ نے

سو گنا ثواب

دیا۔ تو اسے چار سو رکعتوں کا ثواب مل گیا۔ پانچویں شخص نے بھی چار رکعتیں ہی پڑھیں۔ لیکن اسے اللہ تعالےٰ نے سات سو گنا ثواب دیا۔ تو اسے اٹھائیس سو رکعتوں کا ثواب مل گیا۔ چھٹے شخص نے بھی چار رکعتیں ہی پڑھیں۔ لیکن اسے اللہ تعالےٰ نے ہزار گنا ثواب دیا۔ تو اسے چار ہزار رکعت کا ثواب مل گیا۔ ساتویں شخص نے بھی چار رکعتیں ہی پڑھیں۔ لیکن اسے اللہ تعالےٰ نے لاکھ گنا ثواب دیا۔ تو اسے چار لاکھ رکعتوں کا ثواب مل گیا اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی چار رکعتیں ہی پڑھیں۔ لیکن آپ کو اللہ تعالےٰ نے کروڑ گنا ثواب دیا۔ تو آپ کو چار کروڑ رکعتوں کا ثواب مل گیا۔ اب فرض کرو کوئی شخص

فرائض اور نوافل

ملا کر پچاس رکعتیں روزانہ پڑھتا ہے۔ اسے پچاس رکعتوں کا ہی ثواب ملتا ہے۔ تو وہ مہینے میں پندرہ سو رکعتیں اور سال میں اٹھارہ ہزار رکعتیں پڑھے گا۔ اور اگر وہ سو سال نماز پڑھتا ہے۔ تو اسے اٹھارہ لاکھ رکعتوں کا ثواب ہوگا۔ لیکن فرض کرو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ایک کروڑ گنا ثواب ملے تو چار رکعتوں میں ہی چار کروڑ رکعتوں کا آپؐ کو ثواب مل گیا۔ کجا ایک شخص کی ساری عمر کی نماز اور کجا آپؐ کی یہ چار رکعت کی نماز۔ اگر آپؐ روزانہ پچاس رکعت نماز پڑھیں۔ اور روزانہ آپؐ کو پچاس کروڑ رکعتوں کا ثواب ملے۔ تو تین سو پینسٹھ کو پچاس کروڑ سے ضرب دو اور پھر دیکھو کہ آپ کو کتنا ثواب ملتا ہے۔ پس

یہ نادانی ہوتی ہے

کہ ظاہر کا نام عمل رکھ دیا جائے۔ بلکہ ظاہری فعل سے باطنی قوت کو ضرب دی جائے گی۔ اور اس کا نام عمل ہوگا اور اسی کے مطابق بدلہ ملے گا۔ اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ اسے کتنے گنا اجر ملے گا۔ کیونکہ اس معاملہ کو اللہ تعالےٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے۔ اور اس نے بتایا نہیں کہ ہم کتنے گنا دیں گے۔ اس نہ بتانے میں

حکمت یہ ہے

کہ ان کی نظر کی وسعت بڑھتی چلی جائے اور اس کا حوصلہ محدود نہ ہو۔ اگر اسے لاکھ گنا بھی مل جائے۔ تو پھر بھی اس کے اندر ترقی کرنے کی خواہش باقی رہے ؛

زعماء انصار اللہ کی توجہ کیلئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"جنت سے تو وہی لطف اٹھا سکتا ہے۔ جس کی نمازیں باقاعدہ ہوں۔ جس کے چندے باقاعدہ ہوں۔ اور وہ تقوےٰ کی تمام راہوں پر گامزن ہو۔ کیونکہ یہی چیزیں ہیں۔ جو انسان کے روحانی اعضاء ہیں۔ جس نے ان میں سستی کی۔ گویا اس نے اپنے روحانی اعضاء کاٹ ڈالے"

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے اس ارشاد کو مدنظر رکھتے ہوئے زعماء انصار اللہ و ناظمین اضلاع سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا ان کی نگرانی میں کام کرنے والی مجالس ہائے انصار اللہ کا قدم انصار اللہ کے کام میں سست تو نہیں ہو گیا۔ اراکین انصار اللہ کے لئے لازمی ہے کہ وہ اپنے زندگی بھر کے تجارب سے نہ صرف خود استفادہ کرنے کی سعی فرمائیں۔ بلکہ اپنے دوسرے بھائیوں اور عزیزوں کو بھی مستفید ہونے کا موقعہ دے کر ابدی زندگی کے حاصل کرنے کی مساعی کو تیز تر فرما دیں۔ اور مجلس انصار اللہ کے مالی جہاد میں جس کی شرح نہایت ہی قلیل ہے اور جسے مجلس کا ہر غریب سے غریب رکن بھی شرح صدر سے ادا کر سکتا ہے باقاعدگی کے ساتھ حصہ لیکر اس بابرکت تنظیم کو استوار کر کے اس کے شیریں ثمرات سے تا ابد مستفیض ہونے کی کوشش فرمائیں ؛

قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

نادار مریضوں کا علاج

نادار مریض جو اپنا علاج خود نہیں کروا سکتے۔ بدرجہ اولیٰ مستحق ہیں۔ کہ صدقہ کی رقوم ان کے علاج معالجے پر خرچ ہوں اپنے مریضوں کا صدقہ دیتے وقت نادار مریضوں کا خیال رکھیئے اور صدقہ کی رقوم فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بھجوائیے۔ چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

برما میں تبلیغ اسلام

دارالحکومت رنگون میں مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر تبلیغی و تربیتی اجلاسوں کا انعقاد

(رپورٹ از جنوری تا جون سنہ ۱۹۶۰ء)

(از مکرم منیر احمد صاحب عارف انچارج احمدیہ مشن برما ـ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ)

تعمیر مشن ہاؤس اور مسجد

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خاص توجہ اور ہدایت کے نتیجہ میں برما کے دارالحکومت رنگون میں احمدیہ مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اس اہم کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جماعت احمدیہ رنگون نے بے حد ایثار و قربانی کا نمونہ پیش کیا ہے ـ خاصکر محترم پی ای ور ساہ ابراہیم صاحب مرحوم اور ان کے لڑکے مکرم عبدالغنی صاحب اس کار خیر میں قابل ذکر اور مستحق دعا ہیں کہ جنہوں نے ۱۵۰۰۰ روپیہ کی کثیر رقم پیش کر کے سبقت کا نمونہ قائم کر دیا ـ اللہ تعالےٰ جماعت کی اس گرانقدر مساعی کو قبول فرمائے (آمین) مسجد کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مسجد رنگون تجویز فرمایا ہے۔

مشن ہاؤس اور مسجد کی تعمیر کی اہمیت اس بات سے اور واضح ہو جاتی ہے کہ اس سے قبل ایک عرصہ سے ہمارا مشن برما ایک گوشہ تنہائی کی حالت میں تھا ـ مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب کا گھر جو صرف ایک ہی چھوٹے سے کمرہ پر مشتمل تھا ـ وہی ان کا آفس ان کی دکان اور مشن ہاؤس اور مبلغ کی جائے رہائش تھا ـ اللہ تعالیٰ مکرم خواجہ صاحب کو ان کے اس ایثار کا بدلہ عطا فرمائے ـ (نماز جمعہ ادا کرنے کے لئے رنگون سے آٹھ میل دور کمایوٹ کی چوبی مسجد میں جانا ہوتا تھا بقیہ پانچوں نمازیں احباب اپنے اپنے گھروں میں ادا کرتے تھے

اس مشن ہاؤس اور مسجد کی تکمیل پہ جو تمام برما کے لئے ایک مرکز کی حیثیت رکھتی ہے ـ ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکریہ ادا کریں یقیناً کم ہوگا ـ لوگوں کی خاص توجہ ہو گئی ہے ـ اب پانچوں نمازیں با جماعت مسجد رنگون میں ادا کی جاتی ہیں امسال رمضان المبارک میں نماز تراویح بھی یہیں ادا کی گئی جس میں عورتوں کے لئے پردہ کا انتظام تھا ـ اسلئے وہ بھی شامل ہوتی رہیں ـ الحمد للہ

(۱) تبلیغی و تربیتی مجالس

(۱) ہفتہ وار میٹنگ ـ خدا کے فضل سے مشن ہاؤس میں ہر اتوار کو صبح نو بجے ـ سے لیکر ساڑھے دس بجے تک جماعت کی ہفتہ وار تربیتی میٹنگ باقاعدگی کے ساتھ منعقد ہوتی ہے ـ جس میں تلاوت قرآن کریم کے بعد قرآن کریم کے ایک رکوع کا درس ہوتا ہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا درس بھی ہوتا ہے نیز فتاویٰ احمدیہ سے اسلامی مسائل جماعت کو بتائے جاتے ہیں ـ اس مقررہ پروگرام کے بعد اوقات بعض اوقات تامل یا برمی زبان میں تقریر بھی ہو جاتی ہے

(۲) جلسہ سالانہ

ربوہ کے جلسہ سالانہ کی آخری تاریخ کو ہماری جماعت رنگون بھی جلسہ سالانہ منعقد کرتی ہے تاکہ مرکز میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اقتدا میں ہونے والی اجتماعی دعا کے ساتھ شمولیت اختیار کر لی جائے ـ چنانچہ امسال ۲۸ جنوری کو جلسہ سالانہ ہونا قرار پایا جس کی روئیداد درج ذیل ہے ـ

پہلا اجلاس مسٹر محمود مانگو صاحب کی زیر صدارت ساڑھے نو بجے صبح شروع ہوا تلاوت و نظم کے بعد پہلی تقریر خاکسار کی نبیوں کے سردار کے عنوان پر تھی جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی ـ دوسری مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب نے "احمدیت پر اعتراضات کے جوابات" کے موضوع پر کی آپ نے نہائت وضاحت کیساتھ اعتراضات و جوابات پیش کر کے شکوک و شبہات کا ازالہ کیا تیسری تقریر مکرم عبدالجبار صاحب نے "موعود اقوام عالم" پر تامل زبان میں کی انہوں نے مذاہب عالم کی کتب سے آنے والے مصلح کی بابت پیشگوئیاں کی زمانہ اور وقت اور مقام تعین بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ان سب کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہی وہ مصلح ربانی ہیں جنکی قومیں مدت سے منتظر تھیں ـ پونے بارہ بجے پہلا اجلاس کھانے اور نماز کے لئے برخاست ہوا ـ

دوسرا اجلاس ٹھیک تین بجے شروع ہوا جسکی صدارت کے فرائض مکرم عبدالجبار صاحب نے سرانجام دیئے ـ تلاوت نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم پی ای وی اسماعیل صاحب "وفات مسیح علیہ السلام" پر تامل زبان میں کی انہوں نے آیات قرآنی اور احادیث کو پیش کر کے مدلل طریق سے وفات مسیح علیہ السلام کو ثابت کیا ـ دوسری تقریر "احمدیت کیا ہے" کے موضوع پر مکرم مانگو صاحب نے برمی زبان میں کی ـ انہوں نے مختلف دلائل سے بیان فرمایا کہ احمدیت ہی حقیقی اسلام ہے ـ تیسری تقریر خاکسار کی تھی جس میں خلافت اس کی اہمیت اور برکات کو قرآن و حدیث اور فرمان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اور موجودہ حالات پیش کرتے ہوئے واضح کیا کہ نظام خلافت جماعتی ترقی کے لئے کس قدر ضروری اور لابدی ہے خاکسار کی تقریر کے بعد مکرم محترم چوہدری بشیر احمد صاحب از کھاریاں (جو ایک پاکستانی جہاز میں رنگون آئے تھے) نے ہمارے اس پروگرام پر خوشی کا اظہار فرمایا اور بتایا کہ میرا امسال جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کا پروگرام تھا ـ لیکن مجھے اچانک رنگون آنا پڑا ـ جس کی بناء پر مجھے اپنے پروگرام سے محروم ہو جانے کا صدمہ تھا ـ لیکن اللہ تعالےٰ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اس نے اس جلسہ میں شمولیت کی توفیق عطا فرما کر بہت حد تک میرے غم کی تلافی فرما دی ہے ـ اسکے بعد مکرم چوہدری صاحب نے بتایا کہ کس طرح اللہ تعالےٰ احمدیت کے جھنڈے کے نیچے سعید روحوں کو لا رہا ہے دنیا کے جس ملک میں جائیں وہیں پر سعید روحیں اسلام کے جھنڈے کو تھامے نظر آتی ہیں (اس جلسہ میں مستورات کے لئے پردہ کا باقاعدہ انتظام تھا انہوں نے کافی تعداد میں شمولیت اختیار کی ـ بہت سے غیر احمدی دوست بھی مدعو کئے گئے تھے

دوسرا اجلاس شروع ہونے سے قبل حاضرین جلسہ کی چائے کیک اور فروٹ کے ذریعہ خاطر تواضع کی گئی ـ جلسہ خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہا ـ احباب جماعت نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ کی صحت کے لئے خاص درد و الحاح سے دعا کی ـ

(۳) جلسہ یوم مصلح موعود

جماعت احمدیہ رنگون نے ۲۰ فروری کو یوم مصلح موعود منایا اس جلسہ کی صدارت مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب نے کی ـ تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر مکرم محمود مانگو صاحب نے برمی زبان میں کی انہوں نے پیشگوئی کی الہامی عبارت میں بیان شدہ صفات میں سے چند کا ذکر کیا اور بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہی وہ پاک وجود ہیں جن کا اس پیشگوئی میں ذکر ہے ـ دوسری تقریر خاکسار کی تھی جس میں یسعیاہ نبی کی پیشگوئی فرمان رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ـ اولیائے امت کے الہامات و کشوف اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی سے ثابت کیا کہ حضور ہی مصلح موعود والی پیشگوئی کے مصداق ہیں ـ تیسری تقریر مکرم پی ای وی اسماعیل صاحب نے تامل زبان میں کرتے ہوئے مصلح موعود کے وجود کے ساتھ آنے والی برکات کا ذکر فرمایا ـ آخر میں سیدنا حضرت امیر المومنین کی شفایابی کے لئے اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ برخاست ہوا ـ

۲۸ مارچ کو مشن ہاؤس میں جلسہ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا انتظام کیا گیا ـ جلسہ کا پروگرام مکرم ایم اے غنی صاحب کی زیر صدارت شروع ہوا پہلی تقریر محمود مانگو صاحب نے برمی میں کی ـ دوسری مکرم پی ای وی اسماعیل صاحب نے تامل میں کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ حالات زندگی بیان کئے ان کے بعد مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں اور الہاموں کا ذکر کر کے حضور علیہ السلام کے عظیم الشان کارناموں کا ذکر کیا ـ کہ شدید ترین اعداء کو بھی تسلیم کرنا پڑا کہ ایسی عظیم الشان ہستیاں دنیا میں بار بار نہیں آیا کرتیں ـ

خاکسار نے چند منٹ عقیدہ اجرائے الہام کے بارے مختصراً ذکر کیا کہ اللہ تعالےٰ کا کلام صرف ایک وقت کے لئے معین نہیں ہوتا بلکہ اسکے نظارے بار بار دنیا میں ظہور پذیر ہوتے ہیں چنانچہ یہ الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے وقت سے لیکر آج تک اپنی شان دنیا کو دکھاتا چلا آ رہا ہے آخر میں صاحب صدر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کشتی نوح سے پڑھ کر سنائی اور جماعت کو ہمیشہ اور ہر لحظہ اسکو اپنے مد نظر رکھنے کی تلقین کی

یوم خلافت

۲۷ ؍ مئی نماز مغرب کے بعد مشن ہاؤس میں جلسہ "خلافت" منعقد کیا گیا۔ جس میں خاکسار نے جماعت کے سامنے مسئلہ خلافت اور اس کی اہمیت اور برکات کا ذکر کر کے اس نعمت عظمیٰ یعنی قدرت ثانیہ کے حصول کیلئے اور اس کو پائیدار بنانے کے لئے ان ذمہ داریوں کا ذکر کیا جو ہمارے لئے ضروری ہیں اس کے بعد مکرم عبدالجبار صاحب نے اسی تقریر کو تامل زبان میں مختصراً بیان کیا اور دعا کے بعد جلسہ کا پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

انفرادی تبلیغ اور اشاعت لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں خاکسار قریباً تین ماہ سے بیمار چلا آیا ہے۔ اور ڈاکٹری ہدایت کے ماتحت مکمل آرام کرنا ضروری تھا۔ چلنا پھرنا بند تھا۔ پھر بھی خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اکثر احباب کو انفرادی طور پر تبلیغ کرنیکا موقع میسر آیا۔ ان میں سے اکثر کو لٹریچر بھی دیا۔ ان کے مختلف قسم کے سوالات کے جوابات بھی دیئے اور احمدیت کے بارے میں معلومات بہم پہنچائیں۔ ان افراد میں ہر طبقہ کے لوگ شامل ہیں جن کو اردو۔ انگریزی برمی۔ تامل۔ چینی اور عربی لٹریچر فراہم کیا گیا۔ اسلامی اصول کی فلاسفی برمی اور چینی کی کاپیاں قیمتاً لوگوں کو دی گئیں۔ مختلف اضلاع سے خطوط بھی آتے رہے جن میں بعض اعتراضات پر مشتمل ہوتے ان کو جوابات دیئے گئے اور بعض خطوط میں لٹریچر کا مطالبہ بھی کیا جاتا رہا۔

مرکز سے ریویو آف ریلیجنز کی کاپیاں جماعت کے دوستوں کو دی جاتی رہیں اور کچھ پبلک لائبریریوں میں بھیج دی جاتی رہیں۔ نیز مرکز سے آنے والا لٹریچر بھی مفت دیا گیا اور بعض کے نام بذریعہ ڈاک ارسال کیا جاتا رہا۔

عرصہ زیر رپورٹ میں تین عدد پمفلٹ اردو میں سائکلو سٹائل کئے گئے ہیں جن کی تعداد قریباً ساڑھے چار صد تک تھی اور یہ تمام پمفلٹ تمام برما میں بذریعہ ڈاک ارسال کئے گئے

متفرق امور

نکاح عرصہ زیر رپورٹ میں دو احمدیوں کے نکاح پڑھائے گئے جن میں جماعت کو پرانی رسموں سے اجتناب کرنے اور تقویٰ کے ماتحت تمام کاموں کو سرانجام دینے کی تلقین کی اور میاں بیوی کی ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلائی گئی

تبدیلی مشن ہاؤس اور فرنیچر ماہ فروری میں مشن ہاؤس مکمل ہو چکا تھا۔ اسی مہینہ میں پرانی جگہ سے تمام کتب اور لٹریچر کو نئی جگہ میں منتقل کیا گیا۔ اور الماریوں میں اس طریق سے رکھا گیا ہے تاکہ ہر دیکھنے والے کو حسب خواہش کتاب بآسانی مل سکے۔ فرنیچر کے لئے بھی کافی کوشش کرنی پڑی چنانچہ خدا تعالےٰ کے فضل سے اب مشن ہاؤس میں ایک صد سے زائد مہمانوں کے لئے کرسیاں موجود ہیں مسجد کے لئے دو مخیر احمد دوستوں نے پنکھے دئے ہیں۔ (جزاھما اللہ تعالےٰ) بجلی کی تمام فٹنگ وغیرہ کا کام ایک احمدی خاتون عائشہ بیگم صاحبہ زوجہ عبدالرزاق صاحب نے احمدی عورتوں اور دیگر رشتہ داروں سے چندہ اکٹھا کر کے خود کروایا ہے۔

احباب جماعت دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ان تمام افراد کو جنہوں نے مسجد اور مشن ہاؤس کی تعمیر میں ایثار و قربانی پیش کی ہے بہتر سے بہتر اجر عطا فرمائے اور اس مشن ہاؤس کے ذریعہ تمام ملک برما میں احمدیت اور اسلام کی تبلیغ کے ذرائع روشن کر دے اور ان لوگوں کی توجہ کو اس طرف پھیر دے۔

احباب کو بخاری شریف کی اشاعت میں ضرور حصہ لینا چاہئے

(از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

اس وقت میرے زیر مطالعہ جامع صحیح مسند بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے جز سوم کا ترجمہ و تشریح ہے جو ادارۃ المصنفین ربوہ نے شائع کیا ہے۔ اور جس کے مترجم و شارح محترم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ہیں۔ جن کو بدو شباب سے جانتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے ان کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جوامع الکلم کا خاص علم و فہم محض اپنی موہبت سے عطا فرمایا ہے۔ جامع صحیح کے مؤلف نے نہ صرف ایسی معتبر احادیث رسولؐ کو جمع و منتخب کیا۔ جن کے مجموعہ کو اصح الکتب بعد کتاب اللہ قرار دیا گیا ہے بلکہ اللہ تعالےٰ نے ان کی ایسی تفہیم بھی ارزانی فرمائی۔ جو سرسری نظر سے کسی کے فکر و ذکر میں نہیں آتی۔ چنانچہ حدیث سے استنباط کر کے وہ عنوان بھی ایسا قائم کرکے اپنی غیر معمولی ذہانت و فطانت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اسی طرح میں بغیر کسی مبالغہ کے کہہ سکتا ہوں۔ کہ مکرم شاہ صاحب بھی اس حدیث کی توضیح و تشریح میں ایسے ایسے نکات معرفت بیان فرما جاتے ہیں۔ کہ سبحان اللہ وبحمدہٖ

یہ امر انہی سے مختص ہے۔ ہر حدیث کو با اعراب ثبت کیا ہے۔ پھر اس کا ترجمہ فصیح و سلیس اردو میں دیا۔ پھر قرآن مجید کی جس قدر آیات سے توافق و تطابق حدیث میں پاتے ہیں۔ وہ سب منصہ ظہور پر لاتے ہیں۔ اور اس طرح کئی مسائل لاینحل حل فرماتے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء۔ حدیث کی روایت اور درایت پر بھی برابر نظر رکھی ہے۔ اور مختلف احادیث کے باہمی تعلق پر بھی۔

پھر ان سے جو فقہی مسائل فقہاء نے نکالے ہیں۔ ان پر عالمانہ بحث کی ہے جو آپ کے تبحر علمی پر دال ہے۔ تہ دل سے دعا گو ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ محترم شاہ صاحب کو اس کی تکمیل کی توفیق دے۔ سولہ سترہ پارے کی شرح تو وہ لکھ چکے ہیں۔ باقی بھی انشاء اللہ جلد مکمل کر دیں گے۔ دوستوں کو اس کی اشاعت میں پرجوش حصہ لینا چاہیئے۔ تا ادارۃ المصنفین اسے جلد تر شائع کر سکے۔

میں کسی دوسرے موقعہ پر تفصیل سے ان معارف و حقائق کا ذکر کروں گا۔ جو اس شرح میں پائے جاتے ہیں۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ احباب کرام اس شائع شدہ حصہ کو منگوا کر براہ راست اس سے مستفید ہوں۔

مشک آں است کہ خود ببوید۔ نہ کہ عطار بگوید

قیمت تین روپے

ملنے کا پتہ ادارۃ المصنفین ربوہ ضلع جھنگ

سینٹو سیمینار منعقدہ مری میں شامل ہونیوالے مندوبین کی خدمت میں

اسلامی لٹریچر کی پیشکش

سینٹو کا اقتصادی سیمینار ۱۳ سے ۱۷ ؍ جون تک مری کے ٹاؤن ہال میں منعقد ہوا۔ جس میں پانچ ممالک (پاکستان۔ ٹرکی۔ ایران۔ برطانیہ اور امریکہ) کے ڈیلیگیشنز نے شرکت کی۔

اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ڈیلیگیشنز کو ملنے اور انہیں اسلامی لٹریچر دینے کا فیصلہ کیا گیا چنانچہ نظارت اصلاح و ارشاد کے خاص تعاون اور امداد سے ایک وفد کی تشکیل کی گئی۔ جس میں مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بی اے ایل ایل بی سابق امام مسجد لنڈن مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی راولپنڈی اور خاکسار شامل تھے وفد نے مندوبین سے انفرادی طور پر ملاقات کر کے انہیں احمدیت کے ذریعہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ کے تفصیلی حالات سے آگاہ کیا۔ جسے وہ دلچسپی کے ساتھ سنتے رہے۔

مندوبین کی خدمت میں اسلامی کتب کا ایک ایک سیٹ تحفۃً پیش کیا گیا جسے انہوں نے شکریہ سے قبول کیا اور علاوہ مطالعہ کے مزید لٹریچر حاصل کرنے کی خواہش کا بھی اظہار کیا۔ یہ سیٹ مندرجہ ذیل انگریزی کتب پر مشتمل تھے۔

۱۔ احمدیت یعنی حقیقی اسلام
۲۔ اسلامی اصول کی فلاسفی۔
۳۔ احمدیت کیا ہے۔
۴۔ ہمارے بیرونی مشنز
۵۔ اسلام شاہراہ ترقی پر
۶۔ ہماری تعلیم
۷۔ میں نے اسلام کیوں قبول کیا
۸۔ حضرت مسیح کشمیر میں

اس موقع پر خدا تعالےٰ نے بہت سے نامور افراد تک پیغام حق پہنچانے کی توفیق عطا فرمائی۔ جنہوں نے اس روحانی پیغام کو خاص دلچسپی سے سنا۔

احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری اس حقیر مساعی کو قبول فرماتے ہوئے پیاسی روحوں کو روحانی چشمہ سے سیراب کرنے کے سامان پیدا فرمائے۔"

خاکسار۔ محمد اشرف ناصر شاہد
مربی جماعت احمدیہ مری ہلز

درخواست دعا۔ ڈاکٹر عبدالمومن شفیقہ۔ ایم۔ بی۔ بی۔ ایس انچارج فضل عمر چیریٹیبل ڈسپنسری بذریعہ پی۔ آئی۔ اے براہ فار ایسٹ ڈاکٹری کی مزید تعلیم حاصل کرنے کینیڈا روانہ ہوئے ہیں۔ احباب کامیاب و کامران واپسی کے لئے دعا فرمائیں۔ (ناصر اقبال ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

"ہمّت سے آگے بڑھو!"

وقفِ جدید کے ضمن میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے کہ:-

"اب میں سمجھتا ہوں بلکہ مجھے یقین ہے کہ وہ وقت آگیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد آسمان سے اُترے گی"۔

"پس ہمت سے آگے بڑھو۔ زیادہ سے زیادہ چندے لکھواؤ اور جو لوگ آنریری سیکرٹری کے طور پر کام کر سکتے ہوں وہ اپنے آپ کو آنریری سیکرٹری بنالیں اور شہر میں یا باہر جہاں کہیں جائیں وہاں احمدیوں سے مل کر یا غیر جو اثر قبول کریں ان سے مل کر زیادہ سے زیادہ چندہ لینے کی کوشش کریں تاکہ ہمارا چندہ جلدی جلدی بارہ۱۲ لاکھ تک پہنچ جائے"۔ (اقتباس خطبہ جمعہ۔ الفضل ۱۶ر جنوری سنہ ۱۹۶۰ء)

چندہ وقفِ جدید کے وعدہ جات اب تک توقع سے بہت کم آئے ہیں اور وصولی کی رفتار میں کمی تو تشویشناک ہے۔ امراء و صدر صاحبان کو خصوصاً اس کے فوری تدارک کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ روپیہ کی کمی کام میں روکاوٹ پیدا کر کے نقصان کا باعث نہ ہو۔

(ناظم وقفِ جدید۔ ربوہ)

خانہ خدا کی تعمیر کے لئے کم از کم ۱۵۰/- روپیہ ادا فرمانے والے مخلصین کی فہرست نمبر ۱۲

ذیل میں ان مخلصین بھائیوں اور بہنوں کے اسماء گرامی پیش کئے جاتے ہیں جنہوں نے مسجد احمدیہ فرینکفورٹ میں کم از کم ڈیڑھ صد روپیہ تحریک جدید کو ادا فرمادیا ہے۔ دیگر مخیر احباب سے درخواست ہے کہ وہ بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لے کر دعائیں حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

۱۴۷۔ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ — ۱۵۰/-
۱۴۸۔ مکرم چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری — ۱۵۰/-
۱۴۹۔ مکرم عنایت اللہ صاحب بھٹی نیشنل بنک آف پاکستان اوکاڑہ معہ اہلیہ امۃ الحی بیگم صاحبہ — ۱۵۰/-
۱۵۰۔ مکرم چوہدری غلام سرور صاحب چک 55/2-L مشمول جماعت اوکاڑہ ضلع منٹگمری — ۱۵۰/-
۱۵۱۔ مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ " " " — ۱۵۰/-
۱۵۲۔ مکرم حکیم محمد یعقوب شاہ صاحب گگو۔ ضلع منٹگمری " " — ۱۵۰/-

(وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ)

مبلغ اسلام یوگنڈا مشرقی افریقہ کو دعوت عصرانہ

مجلس خدام الاحمدیہ پشاور نے مؤرخہ ۲۵ جون ۶۰ء بروز ہفتہ ۶ بجے شام مسجد احمدیہ شہر پشاور میں مکرم جناب حکیم مولوی محمد ابراہیم صاحب مبلغ اسلام یوگنڈا مشرقی افریقہ کو دعوت عصرانہ دیا۔ نائب ناظم صاحب نے سپاسنامہ میں مکرم مولوی صاحب کی تبلیغی مساعی کو سراہا۔

اس دعوت میں مکرم جناب شمس الدین خان صاحب امیر جماعت۔ مربیان سلسلہ و انصار اللہ و ممبران مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ و دیگر خدام نے شرکت کی۔

(ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پشاور)

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیالؓ کا ذکرِ خیر

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔اے بہت سے اوصافِ حمیدہ اور اخلاقِ فاضلہ کے حامل تھے۔ آپ نہایت سادہ طبیعت کے مالک تھے۔ ذکرِ الٰہی اور شفقت علی الناس کا جذبہ بھی بہت پایا جاتا تھا۔ جو بھی حاجت مند آتا خواہ وہ کسی طبقہ اور کسی مذہب سے تعلق رکھتا ہو۔ آپ بڑی شفقت سے اس کی مدد فرماتے۔ اسی طرح اپنے ماتحتوں کے ساتھ آپ کا سلوک نہایت مشفقانہ تھا۔

میرے والد بزرگوار چوہدری غلام قادر صاحب آف بھینی بانگر متصل قادیان حال ربوہ کو ایک لمبا عرصہ حضرت چوہدری صاحب موصوفؓ کی خدمت میں رہنے کا شرف حاصل رہا۔ جس کے دوران میں خاکسار کو بھی بعض اوقات آپؓ کی صحبت میں بیٹھنے اور خدمت کرنے کا موقع ملتا رہا۔ اور اسی دوران میں آپؓ کی سادگی کے خاص نقوش میرے دل پر منقش ہوئے۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ حضرت چوہدری صاحبؓ ہمارے غریب خانہ پر تشریف لائے اور سوء اتفاق سے ان دنوں ہمارے ہاں صرف ایک چارپائی تھی اور وہ بھی خستہ حالت میں تھی۔ لیکن آپؓ نے اسی دریدہ خادم کے ہاں اسی ٹوٹی ہوئی چارپائی پر چند راتیں گذاریں اور چہرہ پر کسی قسم کا ملال تک نہ آیا۔ کھانا بھی ہمارے ساتھ مل کر چولہے کے سامنے بیٹھ کر تناول فرماتے۔

آپ کی خوراک اتنی سادہ تھی کہ میرے والد صاحب کو فرماتے کہ میرے لئے گاجریں لاؤ اور ان میں گڑ ڈال کر ابال کر مجھے دو۔ چنانچہ تعمیل ارشاد میں میری والدہ محترمہ گاجریں تیار کر کے آپ کے سامنے پیش کر دیتیں۔ تو آپ نہایت شکر و اطمینان سے تناول فرماتے۔ اس طرح گاہے گاہے آپ ہمارے غریب خانہ پر تشریف لاتے اور میری والدہ صاحبہ کو بیٹیوں کی مانند پیار دیتے اور نہایت شفقت سے ہر ایک کا حال پوچھتے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت چوہدری صاحبؓ کو غریقِ رحمت فرمائے اور آپ کے پسماندگان کو صبرِ جمیل دے اور جماعت کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین یا ارحم الراحمین۔

(خاکسار عبد العزیز دینیس مولوی فاضل شاہد واقف زندگی)

اطفال الاحمدیہ پشاور کا امتحان

انوار احمد صاحب ناظم اطفال الاحمدیہ پشاور نے مختلف حلقہ جات کا دورہ کر کے اور اطفال الاحمدیہ کی ہفتہ وار کلاس لگا کر کتاب "ہمارا رسولؐ" کی تیاری اطفال کو کرائی اور اس کے بعد مرکز کے پروگرام کے مطابق ۱۹ جون ۶۰ء کو مختلف تین سنٹروں پر اطفال کا امتحان لیا اور حل شدہ پرچہ جات مرکز میں بھجوائے گئے۔ کل ۲۶ اطفال اور ۲ ناصرات شامل ہوئیں۔ چونکہ پشاور کے خدام و اطفال کی تنظیم حال ہی میں ہوئی ہے۔ اس لئے اتنے اطفال کا پہلی دفعہ امتحان میں شریک ہونا ثابت کرتا ہے کہ جدوجہد کرنے سے بہتر نتائج پیدا ہو سکتے ہیں۔ ناظم صاحب اطفال نے ۲۲ مئی سے ہی اطفال کو امتحان میں شریک کرنے کے لئے مختلف ذرائع اختیار کئے اور زعماء صاحبان اور ناظم تربیت و اصلاح کے تعاون سے اطفال کی تیاری کرائی بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اور زیادہ خدمت دین کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پشاور)

راولپنڈی میں ترجمۃ القرآن کلاس

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کے زیر اہتمام کلاس ترجمۃ القرآن جاری ہے مکرم میر محمد صاحب شاہد ایم۔اے مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ بعد نماز مغرب بمکان مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ راولپنڈی نہایت احسن پیرائے میں ترجمہ قرآن مجید پڑھاتے ہیں۔ لہٰذا راولپنڈی کے تمام انصار خدام اور اطفال بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ اس کلاس میں شمولیت فرما کر استفادہ حاصل کریں۔

(ناظم تعلیم و ذہانت مجلس خدام الاحمدیہ۔ راولپنڈی)

دعائے مغفرت عبد السمیع صاحب ولد ملک عبد القادر صاحب لائلپور جو فوج میں ملازم تھے۔ حویلیاں کے قریب ریل گاڑی کے حادثہ میں وفات پاگئے ہیں۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نہایت مخلص نوجوان تھے۔ اور تقریباً ۱۹ سال کی عمر پائی۔ احباب مرحوم کے درجات کی بلندی اور مغفرت اور والدین و دیگر لواحقین کے لئے صبر جمیل کیلئے دعا فرمائیں۔

(محمود احمد سعید)

جنرل ڈیگال بات چیت کا دروازہ کھلا رکھیں گے؟

پیرس ۷ ر جولائی آزاد الجزائری حکومت نے فرانس سے مزید بات چیت کے لئے اپنا وفد پیرس نہ بھیجنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس کے بارے میں یہاں بتایا گیا ہے کہ اس سے الجزائر میں جنگ بندی کے لئے جنرل ڈیگال کی کوششوں میں عارضی رکاوٹ ضرور پڑی ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس سلسلہ میں جنرل ڈیگال کی کوششیں قطعی طور پر ناکام ہو گئی ہیں۔

فرانس کے بعض مبصروں نے کہا کہ الجزائری لیڈروں نے محض سودا بازی کے لئے حکومت فرانس سے مزید بات چیت سے انکار کیا ہے اور ان لیڈروں کا اصل مقصد یہ ہے۔ کہ وہ دنیا کی رائے عامہ کو متاثر کریں۔

برطانیہ کے سرکاری حلقوں نے آزاد الجزائری حکومت کے اعلان پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ ان حلقوں نے کہا برطانوی حکومت اس مرحلے پر کوئی ایسی بات نہیں کہنا چاہتی جسے فرانس اور الجزائری لیڈروں کی بات چیت میں مداخلت خیال کیا جائے۔

بھارتی وزرا کو دورے منسوخ کر دینے کی ہدایت

نئی دہلی ۶ رجولائی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے جو اس وقت مقبوضہ کشمیر کا دورہ کر رہے ہیں۔ سری نگر سے اپنی کابینہ کے ارکان کو ہدایت کی ہے کہ وہ اس نازک موقع پر دورے پر نہ جائیں اور دہلی ہی میں رہیں پنڈت نہرو نے ایسے وزرا کو جنہوں نے دورے کا پروگرام بنا رکھا ہے مشورہ دیا ہے کہ وہ اپنا دورہ منسوخ کر دیں پنڈت نہرو نے ساری وزارتوں کے سیکرٹریوں کو بھی ہدایت کی ہے۔ کہ وہ دہلی سے باہر نہ جائیں جو سیکرٹری چھٹی پر گئے ہوئے ہیں پنڈت نہرو نے ان کی چھٹی منسوخ کر دی ہے۔

نئی دہلی کی ایک اور اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ کابینہ کی خاص کمیٹی کا اجلاس پنڈت پنت کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں اس مفہوم کی مختلف تجاویز پیش کی گئیں کہ ہڑتال شروع ہو جانے کی صورت میں کیا کچھ کرنا چاہیئے اطلاع ملی ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے صوبائی حکومتوں کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ وہ ٹرانسپورٹ کی سروسوں کو چالو رکھنے کے لئے عملے کا انتظام کر رکھیں۔

گیانی کرتار سنگھ کی طرف سے پنجابی صوبے کی مخالفت

امرتسر ۶ رجولائی۔ مشرقی پنجاب کے وزیر مال گیانی کرتار سنگھ نے ایک بیان میں کہا کہ پنجابی صوبے سے متعلق ماسٹر تارا سنگھ کی تحریک بالکل ویسی ہی ہے۔ جیسی پاکستان کے قیام کے لئے مسلم لیگ کی طرف سے کی گئی تھی اگر یہ تحریک کامیاب ہو گئی۔ تو وہ جداگانہ سکھ سٹیٹ کا پیش خیمہ ثابت ہو گی۔

گیانی کرتار سنگھ نیشنلسٹ سکھوں کے لیڈر ہیں۔ جنہیں گوردواروں کے حالیہ ہی کے انتخابات میں ماسٹر تارا سنگھ کے اکالی دل کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی۔ گیانی کرتار سنگھ نے کہا کہ ماسٹر تارا سنگھ نے فرقہ دارانہ بنیاد پر پنجابی صوبہ کے قیام کی مہم شروع کر کے ایک طرف سکھوں پر اور دوسری طرف ملک پر ظلم توڑا ہے۔ گیانی کرتار سنگھ نے پنجابی ہندوؤں سے اپیل کی کہ وہ پنجابی کو اپنی مادری زبان قرار دیں۔ اس سے پنجابی بولنے والوں کا الگ صوبہ قائم کرنے سے متعلق ماسٹر تارا سنگھ کی ایجی ٹیشن کو نقصان پہنچے گا۔ آپ نے کہا ماسٹر تارا سنگھ کی تحریک سے بھارت کے اتحاد کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔

جرمنی سے تین ہزار پمپ خریدے جائیں گے

ڈھاکہ ۶ رجولائی مشرقی پاکستان میں اناج کی پیداوار بڑھانے کا جو ہنگامی انتظام کیا گیا ہے اس کے مطابق چاول کی پیداوار میں پچیس فی صد اضافہ ہو جائے گا۔ اطلاع ملی ہے۔ بیس ہزار ٹن مکی ایک لاکھ ٹن گیہوں اور چالیس ہزار ٹن آلو کا بھی انتظام کیا گیا ہے جسے بیج کے طور پر استعمال کیا جائے گا تاکہ اس صوبے میں ان اجناس کی پیداوار بھی بڑھائی جائے۔ مشرقی پاکستان میں آبپاشی کی اصلاح کے لئے مغربی جرمنی سے تین ہزار پمپ خریدنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

جرمنی کیلئے میزائیل فراہم نہیں کئے جائیں گے

لندن ۶ رجولائی وزارت خارجہ برطانیہ نے اس اطلاع کو غلط قرار دیا ہے۔ کہ مغربی جرمنی کو "پولاریس" قسم کے امریکی میزائیل دیئے جانے والے ہیں وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ جب تک نیٹو کونسل اپنے ارکان کے لئے میزائیل فراہم کرنے کا فیصلہ نہیں کرتی کسی رکن کے لئے اس قسم کے ہتھیار فراہم نہیں کئے جا سکتے اس کے علاوہ معاہدہ برسلز کے تحت مغربی جرمنی ایٹمی ہتھیار رکھنے کا مجاز بھی نہیں۔

پاک ہند متنازعہ علاقوں کی منتقلی

چنڈی گڑھ ۶ رجولائی مشرقی پنجاب کے پولیس افسروں کی ایک جماعت دس جولائی کو لاہور روانہ ہو گی۔ جہاں وہ پاکستان اور ہندوستان کے متنازعہ علاقوں کی منتقلی کے متعلق انتظامات کو آخری شکل دے گی۔ اس جماعت میں فنانشل کمشنر، کمشنر جالندھر ڈویژن اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس بارڈر ایریا بھی شامل ہیں۔ ضلع امرتسر سے متعلق نصف درجن تنازعات اس سے پہلے کم سطح پر حل ہو چکے ہیں۔ اور اب صرف رسمی تبادلہ عمل میں آنے والا ہے۔

متحدہ عرب جمہوریہ کیوبا سے کھانڈ خریدے گا

قاہرہ ۶ رجولائی۔ قاہرہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ امسال کیوبا سے پینتیس ہزار ٹن کھانڈ خریدے گا، یاد رہے مسٹر کاسترو صدر کیوبا اس سال کے آخر میں متحدہ عرب جمہوریہ کا دورہ کرنے والے ہیں۔

سنٹو کے ملکوں اور عراق میں بہتر تعلقات

تہران ۶ رجولائی۔ ایران کے سفارتی اور سیاسی حلقوں نے جنرل قاسم وزیر اعظم عراق کے مجوزہ دورہ پاکستان کی اطلاع پر تبصرہ کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ یہ دورہ سنٹو ممالک اور عراق کے باہمی تعلقات کی اصلاح کے لئے مفید ثابت ہو گا۔

جاپانی کشتی پر روسیوں کا قبضہ

ٹوکیو ۶ رجولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ جزائر جاپان کے شمال کی جانب ایک روسی جہاز نے جاپان کی ایک ماہی گیر کشتی پر قبضہ کر لیا۔ جس میں دو مچھیرے تھے۔

چینی ملیشیا میں ۲۰ کروڑ جوانوں کی تربیت

پیکنگ ۶ رجولائی۔ پیکنگ ریڈیو کے اعلان کے مطابق چینی ملیشیا (رضاکار فوج) کے بیس کروڑ نوجوان جو چین کی باقاعدہ فوج کے لئے امدادی لشکر کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اسی موسم گرما میں تربیت پانا شروع کر دیں گے صرف پیکنگ کے چار لاکھ نوجوان ملیشیا میں بھرتی ہو چکے ہیں۔ ان میں عورتیں۔ مزدور کسان اساتذہ طلبہ۔ ڈاکٹر اور نرسیں بھی شامل ہیں۔ اگر ضرورت پڑی تو انہیں زراعتی فارموں کی حالت سدھارنے کے لئے مقرر کر دیا جائیگا تاکہ وہاں وہ اپنی جسمانی طاقت میں اضافہ کر سکیں۔

چین اور نیپال کا سرحدی کمیشن

پیکنگ ۶ رجولائی۔ حکومت چین نے چین اور نیپال کی مشترک سرحد کے تعین کے لئے دونوں ملکوں کے مشترک سرحدی کمیشن کا اجلاس جلد بلانے کی منظوری دے دی ہے۔ لیکن ابھی اس کے لئے کسی تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا اطلاع ملی ہے کہ وزارت خارجہ چین نے حکومت کی اس منظوری کی اطلاع وزارت خارجہ نیپال کو بھیج دی ہے۔ اس کمیشن میں دونوں ملکوں کے پانچ پانچ نمائندے ہیں۔ نیپالی وفد کی قیادت نیپالی فوج کے ایک بریگیڈیئر اور چینی وفد کی قیادت چینی فوج کے ایک کرنل کریں گے۔

الفضل سے خط و کتابت

کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ نیز اپنا پتہ خوش خط لکھا کریں۔

(مینیجر الفضل)

کانگو افریقی فوج میں یورپی افسروں کے خلاف بغاوت

حالات نازک صورت اختیار کر گئے

لیوپولڈ ویلا (کانگو) ۷ جولائی۔ کانگو کی افریقی فوج نے اپنے یورپی افسروں کے خلاف بغاوت کر دی ہے۔ حکومت نے فوج کے بلجیمی کمانڈر انچیف جنرل جینسسین اور چیف آف سٹاف کو برطرف کر دیا ہے اور وزیر اعظم لوممبا نے بغاوت کرنے والوں سے یورپی افسروں کو دور الزام ٹھہراتے ہوئے ان کے خلاف مناسب اقدامات کرنے کا یقین دلایا ہے۔

ایک سرکاری اعلان سے اس اطلاع کی تصدیق ہو گئی ہے کہ نئی جمہوریہ کانگو کی فوج نے مختلف مقامات میں زبردست مظاہرے شروع کر دیئے ہیں۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ کل ہزاروں فوجی مختلف ٹولیوں کی شکل میں ارد گرد کے مقامات سے دارالحکومت پہنچے اور انہوں نے اپنی ناراضگی کے اظہار کے لئے مظاہرہ کیا۔ انہوں نے جنرل جینسسین مردہ باد" "ہم گوری نسل کے افسر نہیں چاہتے" کے نعرے لگائے۔

مسٹر لوممبا وزیر اعظم نے ایک نشری تقریر میں اعتراف کیا کہ صورت حال سنگین ہے آپ نے امن قائم کرنے کی اپیل کی اور فوجیوں کو ہدایت کی کہ وہ مظاہروں سے اجتناب کریں۔ آپ نے ان کے مطالبات پر ہمدردانہ غور کرنے کا وعدہ کیا۔

مسٹر لوممبا نے ایک بیان میں کہا بغاوت کی ذمہ داری یورپین افسروں اور نان کمشنڈ افسروں پر عاید ہوتی ہے۔ آپ نے کہا ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ تھائیس ویلا کی چھاؤنی پر باغیوں کا قبضہ ہے وہاں کے سفید فام افسروں کو ایک پہاڑی مقام پر پہنچا دیا گیا ہے۔ لیکن انہیں کسی طرح کا نقصان نہیں پہنچایا گیا۔

بیرونی ملکوں میں پاکستان کی پبلسٹی

کراچی ۷ جولائی۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت پاکستان نے دوسرے ملکوں بالخصوص امریکہ میں اپنی پبلسٹی تیز تر کر دینے کا فیصلہ کر لیا ہے مقصود یہ ہے کہ پاکستان کے متعلق تازہ ترین اطلاعات فراہم کی جائیں اور دوسرے ملکوں کے عوام کو بتایا جائے کہ پاکستان کس کس میدان میں ترقی کر رہا ہے۔ یہ اطلاعات بیرونی ملکوں میں قائم شدہ محکمہ ہائے اطلاعات کے ذریعہ فراہم کی جائیں گی۔ اس مقصد کے حصول کے لئے حکومت پاکستان نے سنٹرل بجٹ میں پبلسٹی کی مدمیں تین لاکھ روپیہ بڑھا دیا ہے۔

"مقبوضہ کشمیر کو ہماچل پردیش میں شامل کرنے کا مطالبہ نامناسب ہے" (نہرو)

نئی دہلی ۸ جولائی پنڈت نہرو نے کل مشرقی لداخ میں بھارتی اور چینی فوجوں کے مورچوں پر پرواز کرنے کے بعد سرینگر کے ایک اجتماع میں کہا۔ میرے لئے یہ بتانا مشکل ہے کہ اس علاقے کے دفاع کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں۔ بہر حال میں اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ سرحدی حفاظت کے معقول انتظامات کئے جا رہے ہیں۔

آپ نے کہا میں نے دو ایسے مقامات دیکھے ہیں جہاں بھارت اور چین کی فوجیں ایک دوسرے کے مقابلے میں مورچہ جمائے کھڑی ہیں اور دونوں کے مورچوں میں چار سو یا پانچ سو گز کا فاصلہ ہو گا۔

پنڈت نہرو نے مقبوضہ کشمیر کو ہماچل پردیش میں شامل کر دینے کے مطالبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا بھارتی آئین میں یہ مرقوم ہے کہ مقبوضہ کشمیر ایک الگ علاقے کی حیثیت سے بھارت میں شامل ہے۔ لہٰذا ہماچل پردیش میں مقبوضہ کشمیر کے شمول کا مطالبہ بالکل نامناسب ہے۔ یہ مطالبہ خاص طور پر ایسے وقت میں بالکل نامناسب ہے جب ریاست پر دو طرف سے حملہ ہو رہا ہے۔

کیوبا کی حکومت کو امریکی کمپنیوں اور شہریوں کی جائداد

ضبط کرنے کا اختیار مل گیا

ہوانا ۷ جولائی کیوبا پارلیمنٹ نے ایک قانون منظور کیا ہے جس کے ذریعہ حکومت کیوبا کو اختیار دیا گیا ہے کہ اگر قومی مفادات کا تقاضا ہو تو وہ امریکی کمپنیوں اور امریکی شہریوں کی جائیداد ضبط کر لے

سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ حکومت کو اس قسم کا اختیار دینے کی بڑی وجہ یہ ہے کہ امریکہ نے کیوبا کے خلاف جارحانہ کارروائی شروع کر رکھی ہے۔ مثال کے طور پر کہا گیا ہے کہ امریکی کانگرس نے صدر آئزن ہاور کو اختیار دے دیا ہے کہ وہ کیوبا سے درآمد ہونے والی کھانڈ کا سلسلہ منقطع کر دیں یا اس کے کوٹے میں کمی کر دیں۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ حکومت

امریکہ نے صدر آئزن ہاور کے آخری فیصلے کے انتظار میں کیوبا سے آنے والی کھانڈ کی مقدار نصف کر دی ہے۔

اس جگہ اس امر کا اظہار ضروری ہے کہ حکومت کیوبا نے کھانڈ صاف کرنے والے امریکی اور برطانوی کارخانوں کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ چنانچہ حکومت برطانیہ نے اس کے متعلق حکومت کیوبا کے نام سخت احتجاج بھیجا ہے

دہلی میں سینکڑوں مسلمانوں کا مظاہرہ

نئی دہلی ۷ جولائی تعزیہ کے جلوس میں شامل سینکڑوں مسلمانوں نے کل مظاہرہ کیا اس کی وجہ یہ ہے کہ درگاہ حضرت نظام الدین اولیاؒ سے ہر سال شروع ہونے والے جلوس کے عام راستے میں بیت الخلا تعمیر کر دی گئی ہیں جن کی وجہ سے رستہ بند ہو گیا ہے کچھ عرصہ پیشتر مسلمانوں نے فیصلہ کیا تھا کہ احتجاج کے طور پر تعزیہ کا جلوس نہ نکالا جائے بعد میں مسلمانوں کے ایک وفد نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے ملاقات کی تھی چنانچہ آخر الذکر نے وعدہ کیا تھا کہ بیت الخلاء اٹھوا دی جائے گی۔ لیکن ان کا یہ وعدہ پورا نہ ہوا کل جب جلوس بیت الخلاء کے سامنے پہنچا وہاں مسلمانوں نے احتجاج کیا لیکن وہ پیچھے نہ ہٹے بلکہ وہ تعزیوں سمیت بیت الخلاء کے اوپر سے گذر گئے اور بعد میں مختلف بازاروں سے ہوتے ہوئے کربلا پہنچے۔

یو ۲ قسم کے طیارے آسٹریلیا سے نہیں اڑتے

کینبرا ۷ جولائی مسٹر منزیز وزیر اعظم آسٹریلیا نے پیکنگ ریڈیو کی اس مفہوم کی اطلاع کو بالکل بے بنیاد قرار دیا ہے کہ یو ۲ قسم کے امریکی طیارے آسٹریلیا سے اڑتے ہیں۔ مسٹر منزیز نے کہا پیکنگ ریڈیو کی یہ اطلاع بالکل من گھڑت ہے